روزنامہ

FD-10 047-6213029 ٹیلی فون نمبر

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 25 / اکتوبر 2008ء 25 شوال 1429 ہجری 25 / اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 244

مومن کی نیت

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے۔

(مسند الربیع ۔جلد نمبر1صفحہ 23باب النیۃ حدیث نمبر:1)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنی تصویر کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا

میں نے بہت مرتبہ بیان کیا ہے کہ تصویر سے ہماری غرض کیا تھی۔ بات یہ ہے کہ چونکہ ہم کو بلاد یورپ خصوصاً لنڈن میں ....کرنی منظور تھی، لیکن چونکہ یہ لوگ کسی دعوت یا..........کی طرف توجہ نہیں کرتے جب تک داعی کے حالات سے واقف نہ ہوں اور اس کے لئے ان کے ہاں علم تصویر میں بڑی بھاری ترقی کی گئی ہے۔ وہ کسی شخص کی تصویر اور اس کے خدوخال کو دیکھ کر رائے قائم کر لیتے ہیں کہ اس میں راستبازی، قوت قدسی کہاں تک ہے؟ اور ایسا ہی بہت سے امور کے متعلق انہیں اپنی رائے قائم کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ پس اصل غرض اور نیت ہماری اس سے یہ تھی جس کو ان لوگوں نے جو خواہ نخواہ ہر بات میں مخالفت کرنا چاہتے ہیں۔ اس کو برے برے پیرایوں میں پیش کیا اور دنیا کو بہکایا۔ میں کہتا ہوں کہ ہماری نیت تو تصویر سے صرف اتنی ہی تھی۔ اگر یہ نفس تصویر کو ہی برا سمجھتے ہیں، تو پھر کوئی سکہ اپنے پاس نہ رکھیں بلکہ بہتر ہے کہ آنکھیں بھی نکلوا دیں کیونکہ ان میں اشیاء کا ایک انعکاس ہی ہوتا ہے۔

یہ نادان اتنا نہیں جانتے کہ افعال کی تہ میں نیت کا بھی دخل ہوتا ہے الاعمال بالنیات پڑھتے ہیں۔ مگر سمجھتے نہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص محض ریاکاری کے لئے نماز پڑھے تو اس کو یہ کوئی مستحسن قرار دیں گے؟ سب جانتے ہیں کہ ایسی نماز کا فائدہ کچھ نہیں، بلکہ وبال جان ہے تو کیا نماز بری تھی؟ اس کے بد استعمال نے اس کے نتیجہ کو برا پیدا کیا۔ اسی طرح پر تصویر سے ہماری غرض تو.......... دعوت میں مدد لینا تھی۔ جو اہل یورپ کے مذاق پر ہو سکتی تھی۔ اس کو تصویر شیخ بنانا اور کچھ سے کچھ کہنا افتراء ہے۔..........اصل یہ ہے کہ صالحین اور فانین فی اللہ کی محبت ایک عمدہ شے ہے، لیکن حفظ مراتب ضروری ہے۔

گر حفظِ مراتب نہ کنی زندیقی

پس خدا کو خدا کی جگہ۔ رسول کو رسول کی جگہ سمجھو اور خدا کے کلام کو دستور العمل ٹھہرالو۔ اس سے زیادہ قرآن شریف میں اور کچھ نہیں..........پس صادقوں اور فانی فی اللہ کی صحبت تو ضروری ہے اور یہ کہیں نہ کہا گیا کہ تم اسے ہی سب کچھ سمجھو۔ اور یا قرآن شریف میں یہ حکم ہے (۔) (آل عمران :32) اس میں یہ نہیں کہا گیا کہ مجھے خدا سمجھ لو، بلکہ یہ فرمایا کہ اگر خدا کے محبوب بننا چاہتے ہو تو اس کی ایک ہی راہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرو۔ اتباع کا حکم تو دیا ہے، مگر تصور شیخ کا حکم قرآن میں نہیں پایا جاتا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 556)

31 / اکتوبر کو خطبہ جمعہ شام 7 بجے نشر ہوگا

یورپ میں اوقات میں تبدیلی ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے 31 / اکتوبر 2008ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق شام 7 بجے نشر ہوگا۔ یہ وقت صرف 31 / اکتوبر کیلئے ہے۔ احباب نوٹ فرما لیں اور بھرپور استفادہ فرمائیں۔

(ناظر اشاعت)

محترمہ صاحبزادی امۃ المجیب بیگم صاحبہ کی وفات اور تدفین

احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ صاحبزادی امۃ المجیب بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نواب مصطفیٰ احمد خان صاحب لاہور مورخہ 21 / اکتوبر 2008ء کو لاہور میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی بیٹی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نواسی، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ وحضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی بہو تھیں۔

مورخہ 23 / اکتوبر 2008ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

یہ سوچو کہ خدا کیا کہتا ہے

☆ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”مَیں مثال کے طور پر بتاتا ہوں کہ وہ عورتیں جو سچے دل سے رسولِ کریم ﷺ پر ایمان رکھتی تھیں ان کی کیا حالت تھی۔ رسولِ کریم ﷺ جب دشمنوں کے تکلیفیں پہنچانے پر مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آ گئے تو مکہ والوں نے وہاں بھی آپؐ کا پیچھا نہ چھوڑا اور وہاں بھی لڑائی کرنے کے لئے آ گئے۔ مدینہ سے چار میل کے فاصلے پر ایک جگہ تھی جہاں لڑائی شروع ہوئی۔ اگرچہ کافر بہت تھے اور ان کے مقابلہ میں مسلمان بہت تھوڑے تھے لیکن مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ جب فتح ہو گئی تو چند لوگ جن کو رسولِ کریم ﷺ نے ایک جگہ کھڑے رہنے کا حکم دیا تھا اور فرمایا تھا خواہ کچھ ہو تم اس جگہ سے نہ ہلنا، انہوں نے کہا ہمیں لڑائی کے لئے یہاں کھڑا کیا گیا تھا جب ہماری فتح ہو گئی ہے تو پھر ہمیں یہاں کھڑے رہنے کی ضرورت نہیں۔ ان کے سردار نے کہا خواہ کچھ بھی ہو چونکہ ہمیں کھڑے رہنے کا حکم ہے اس لئے یہاں سے جانا نہیں چاہیئے۔ لیکن دوسروں نے کہا ہمارا کھڑا ہونا لڑائی کے لئے تھا اب جبکہ دشمن بھاگ گیا ہے تو پھر کھڑے رہنے کی کیا ضرورت ہے۔ یہ کہہ کر جب وہ وہاں سے ہٹ گئے تو کافروں نے جو بھاگ رہے تھے دوبارہ یک لخت حملہ کر دیا اور ایسے زور سے حملہ کیا کہ مسلمانوں میں جو دشمن کی طرف سے مطمئن ہو چکے تھے ابتری پھیل گئی۔ اس وقت رسول کریم ﷺ زخمی ہو گئے اور آپؐ کے دو دانت شہید ہو گئے اور مشہور ہو گیا کہ رسول کریم ﷺ شہید ہو گئے ہیں۔ یہ سن کر مسلمانوں کو بہت صدمہ ہوا حتیٰ کہ فرطِ غم کی وجہ سے حضرت عمرؓ جیسے بہادر انسان سر نیچے کر کے بیٹھ گئے۔ ایک صحابی اُن کے پاس سے گزرے اور پوچھا کیا ہوا۔ انہوں نے کہا رسول کریم ﷺ شہید ہو گئے ہیں یہ سن کر اس صحابی نے کہا اگر رسول کریم ﷺ شہید ہو گئے ہیں تو یہاں بیٹھنے کا کیا فائدہ؟ چلو جہاں رسول کریم ﷺ گئے ہیں وہاں ہم بھی جائیں۔ یہ کہہ کر وہ دشمن پر حملہ آور ہوا اور اس قدر سختی سے لڑا کہ جب اس کی لاش دیکھی گئی تو معلوم ہوا کہ اُس پر ستّر زخم لگے ہوئے ہیں لیکن رسول کریم ﷺ محفوظ تھے اور کیوں محفوظ نہ ہوتے جب کہ خدا تعالیٰ کا آپ سے وعدہ تھا کہ کوئی تمہیں مار نہیں سکتا۔ آخر رسول کریم ﷺ اٹھے اور مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔ جو صحابی آپؐ کے ساتھ تھے اُنہیں تو آپؐ کے زندہ ہونے کا علم ہو گیا لیکن مدینہ میں پہلی خبر پہنچ چکی تھی اس لئے مدینہ کے بچے اور عورتیں دیوانہ وار باہر نکلے۔ اُس وقت جبکہ لشکر واپس آ رہا تھا ایک صحابی آگے آگے تھا۔ اس سے ایک عورت نے بے تحاشا آ کر پوچھا رسول اللہ کا کیا حال ہے؟ اس کے دل میں چونکہ رسولِ کریم ﷺ کے متعلق اطمینان اور تسلی تھی اس لئے اس نے اس بات کو معمولی سمجھ کر کہا تمہارا باپ مارا گیا ہے۔ عورت نے کہا میں نے تم سے پوچھا ہے کہ رسول اللہ کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا تمہارا بھائی مارا گیا ہے۔ عورت نے کہا میں پوچھتی ہوں کہ رسول اللہ کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا تمہارا خاوند بھی مارا گیا ہے۔ عورت نے کہا میری بات کا تم جواب کیوں نہیں دیتے۔ مَیں پوچھتی ہوں کہ رسول اللہ کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا رسول اللہ زندہ ہیں۔ یہ سن کر عورت نے کہا شکر ہے خدا کا اگر رسول اللہ زندہ ہیں تو ہمیں اور کسی کی پرواہ نہیں۔

اس بات کو سامنے رکھ کر تم اپنی حالت کو دیکھو۔ اگر پیدا ہوتے ہی بچہ مر جائے تو اس پر بین شروع کر دیئے جاتے ہیں حالانکہ وہ جانتی ہیں کہ جہاں بچہ گیا ہے وہیں ان کو بھی جانا ہے۔ اگر کچھ فرق ہے تو یہ کہ وہ پہلے چلا گیا ہے اور یہ کچھ عرصہ کے بعد جائیں گی۔ تاہم عجیب عجیب بین کرتی، روتی، چلّاتی اور شور مچاتی ہیں۔ یہ تو آج کل عورتوں کی حالت ہے۔ اور ایک وہ عورت تھی جس کا باپ، بھائی اور خاوند مارا جاتا ہے مگر وہ کہتی ہے رسول اللہ زندہ ہیں تو مجھے کچھ غم نہیں۔ پس اگر تم ایماندار ہو اور تمہیں ایماندار ہونے کا دعویٰ ہے تو خدا تعالیٰ کے احکام کے مقابلہ میں کسی بات کی پرواہ نہ کرو کہ لوگ تمہیں کیا کہیں گے بلکہ اس بات کی پرواہ کرو کہ خدا تمہیں کیا کہتا ہے۔“

(الأزهار لذوات الخمار صفحه 37-38)

برکات پشتوں تک

خلافت سے محبت کی ملیں برکات پشتوں تک
اسی لطف و کرم کی ہو سدا برسات پشتوں تک

خلافت سے وفاداری بشرطِ استواری ہو
یہی ہو حاصلِ ایماں بہر اوقات پشتوں تک

مری نسلوں میں آئندہ بھی ہوں اہلِ قلم پیدا
قلم کا منبع و مرجع رہیں خطبات پشتوں تک

کسی بھی فکر کی اترن نہ پائے قرب کا درجہ
رہیں پیشِ نظر مہدی کے ارشادات پشتوں تک

غلامی کی سند مل جائے قسمت سے اگر مجھ کو
تو موضوعِ سخن ٹھہرے گی میری ذات پشتوں تک

سدا نورِ خلافت سے منور ہوں میری نسلیں
کسی لمحے جہالت کی نہ آئے رات پشتوں تک

خیالوں میں، گھروں میں رزق اور الفاظ اُتریں گے
اگر ہم چُومتے جائیں گے ان کے ہاتھ پشتوں تک

جو منکر ہو خلافت کا کسی پہلو سے بھی قدسیؔ
خداوندا! وہ پیدا ہو نہ میری سات پشتوں تک

عبدالکریم قدسیؔ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ فرانس (2)

بیت مبارک کا افتتاح و خطاب، خطبہ جمعہ، واقفین نو و واقفات نو کو ہدایات اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10/اکتوبر 2008

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت مبارک پیرس میں تشریف لا کر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات دیں اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پروگرام کے مطابق نماز جمعہ کے ساتھ سرزمین فرانس پر تعمیر ہونے والی جماعت احمدیہ کی پہلی بیت "بیت مبارک" کا افتتاح ہو رہا تھا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے اور افتتاح کے اس مبارک پروگرام میں شمولیت کے لئے صبح سے ہی ملک بھر سے احباب جماعت مشن ہاؤس پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ بعض ہزار کلومیٹر سے لمبے فاصلے طے کر کے پہنچے تھے۔ آج ہر ایک بہت خوش تھا اور اللہ کے حضور سجدہ ریز تھا کہ اس کی زندگی میں یہ دن آیا کہ ان کے اس ملک میں جماعت کی پہلی بیت کی تعمیر مکمل ہوئی اور آج اس کا افتتاح ہو رہا تھا۔ ہمسایہ ممالک جرمنی، بیلجیئم، برطانیہ، یونان اور سپین سے بھی احباب اس افتتاح کے پروگرام میں شمولیت کے لئے فرانس پہنچے تھے۔ مرد و زن کی مجموعی حاضری آٹھ صد سے زائد تھی۔ بیت کے دونوں ہال بیت کا صحن، استقبالیہ تقریب کے لئے لگائی جانے والی مارکی اور مشن ہاؤس کی عمارت اور ہال سب نمازیوں سے بھرے ہوئے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فرانس میں جماعت احمدیہ کی تاریخ میں پہلی بار فرانس کے نیشنل F3 TV کی ٹیم اس افتتاحی پروگرام کی Coverage کے لئے مشن ہاؤس پہنچی۔ اسی طرح فرانس کے France 24 T.V کی ٹیم نے بھی ریکارڈنگ کی۔

اخبارات کے نمائندے بھی موجود تھے۔ ہمارے اس مشن ہاؤس اور بیت کے علاوہ Saint prix کے میئر Jean Pierre Enjgalbert بھی اس افتتاحی پروگرام میں شمولیت کے لئے آئے۔

بیت مبارک کا افتتاح

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے علاقہ کے میئر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے میئر سے گفتگو فرمائی اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک میں مین داخلی گیٹ کے پاس بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ MTA پر یہ ساری کارروائی Live دکھائی جارہی تھی۔ فرانس کے نیشنل T.V نے ان سب لمحات کو فلمبند کیا اور پریس اور میڈیا سے تعلق رکھنے والے احباب نے تصاویر بھی بنائیں۔ نقاب کشائی کی اس تقریب میں علاقہ کے میئر بھی حضور انور کے ساتھ موجود رہے۔

خطبہ جمعہ

تختی کی نقاب کشائی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے اندر تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف آیت 27 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ فرانس کو بھی پہلی بیت الذکر بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ کرے کہ یہ بیت الذکر مزید بیوت الذکر کے لئے ایک مضبوط بنیاد ثابت ہو۔ احباب جماعت کے اندر بیوت الذکر کی تعمیر کیلئے قربانیوں کا شوق مزید بڑھے اور وہ روح پیدا ہو جس سے وہ بیوت الذکر کی تعمیر کے مقاصد کو پورا کرنے والے ہوں۔ یہ جگہ جہاں یہ خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی گئی ہے فرانس کے اس علاقے کی ضرورت کے لحاظ سے کافی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس کی شکرگزاری کا اظہار اس طرح ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف سے پہلے سے بڑھ کر توجہ ہو تقویٰ میں ترقی کرنے والے ہوں کیونکہ بیوت الذکر کی تعمیر کا سب سے بڑا مقصد تو تقویٰ کا قیام ہی ہے جسے ہر احمدی کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس بیت کی تعمیر کے ساتھ آپ کو تین چیلنجوں کا سامنا کرنا ہے۔ خدا تعالیٰ کے لئے خالص ہو کر پانچ وقت کی نمازیں خدا کے گھر میں آ کر باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے اور یہ یاد رکھیں کہ حقیقی فلاح نمازوں سے ہی ملتی ہے۔ دوسرا چیلنج دعوت الی اللہ کا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جہاں دین حق کو متعارف کروانا ہو اور جہاں ایک مرکز کی طرف لانے کی کوشش کرنی ہو وہاں بیت الذکر بنا دو۔ پس اس چیلنج کو قبول کرنے کے لئے بھی تیار ہو جائیں۔ پھر تیسرا چیلنج یہ ہے کہ جب دنیا کی نظر ہم پر پڑے گی تو اپنے اعمال پر بھی ہمیں نظر رکھنا ہوگی کیونکہ جس کو دعوت الی اللہ کریں گے وہ ہمارے عمل بھی دیکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو آیت میں نے آغاز میں تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کی طرف راہنمائی فرمائی ہے کہ انسان کو تقویٰ کو ہر چیز پر مقدم رکھنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ نے لباس کی مثال دی ہے کہ اس کی دو خصوصیات ہیں اور وہ یہ کہ لباس تمہاری کمزوریوں کو ڈھانکتا ہے اور دوسری بات کہ یہ زینت کے طور پر ہے اور پھر تقویٰ کے لباس کو بہترین قرار دے کر توجہ دلائی کہ ظاہری لباس تو ان دو مقاصد کے لئے ہے لیکن تقویٰ سے دور چلے جانے کی وجہ سے یہ مقصد بھی تم پورے نہیں کرتے اس لئے دنیاوی لباسوں کو اس لباس سے مشروط ہونا چاہئے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ اس آیت میں لفظ ریش بھی استعمال ہوا ہے جس کے معنی پرندوں کے پر کے ہیں جنہوں نے ان کو ڈھانک کر خوبصورت بنایا ہوتا ہے۔ پھر اس کا مطلب خوبصورت لباس بھی ہے لیکن بدقسمتی سے آجکل خوبصورت لباس کی تعریف ننگا لباس کی جانے لگ گئی ہے۔ حضور انور نے خواتین کو حیادار لباس پہننے کی طرف ترغیب دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہر عورت کو اپنے تقدس کو قائم رکھنا چاہئے۔ اسی طرح ریش کا مطلب دولت اور زندگی گزارنے کے وسائل بھی ہے۔ زندگی کی سہولیات حاصل کرنے کے لئے غلط طریقے سے دولت نہیں کمانی۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ لباس التقویٰ ہی اصل چیز ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام احباب جماعت لباس التقویٰ کے حصول کیلئے حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے گئے عہد بیعت پر پوری طرح کاربند ہونے کی کوشش کریں۔ حضور انور نے دس شرائط بیعت میں سے ہر شرط بیعت کی تفصیل کے ساتھ وضاحت بیان فرمائی اور پھر فرمایا کہ یہ عہد بیعت تقویٰ کی شرط ہے اور تقویٰ میں بڑھنے کیلئے ضروری ہے اور اس عہد کی تکمیل کرتے ہوئے جب ہم عبادت کے لئے بیوت الذکر میں جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے بنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج فرائیڈے دی ٹینتھ ہے اور فرانس کی پہلی بیت الذکر کا افتتاح ہو رہا ہے۔ خدا کرے کہ وہ برکات جو فرائیڈے دی ٹینتھ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ وہ اس بیت الذکر کے ساتھ بھی وابستہ ہوں اور یہ بیت الذکر جماعت کی ترقی کے لئے اس ملک میں ایک سنگ میل ثابت ہو۔ پس اپنی عبادتوں، اعلیٰ اخلاق اور دعوت الی اللہ کے معیار پہلے سے بہت بلند کریں تا کہ سعید فطرت لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے جھنڈے تلے جلد سے جلد لے آئیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ تین بجے ختم ہوا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو نو مرحومین مکرم بشیر احمد قمر صاحب اور مکرم عبدالرشید رازی صاحب کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

MTA نے فرانس کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی اس پہلی بیت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس افتتاحی خطبہ جمعہ کو دنیا بھر میں Live نشر کیا۔

فرانس کے نیشنل F3 TV اور ٹی وی France 24 نے خطبہ جمعہ کے بعض مناظر ریکارڈ کئے۔ اس موقع پر اخباری نمائندے اور جرنلسٹ موجود تھے اور میئر بھی موجود رہے اور اپنا انٹرویو بھی ریکارڈ کروایا۔

ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور الجزائر و دیگر ممالک سے تعلق رکھنے والی چھ فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقاتوں کے بعد جب حضور انور اپنے دفتر سے باہر تشریف لائے تو صدر جماعت یونان (Greece) مکرم مشتاق احمد صاحب نے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ موصوف بیت کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے آئے تھے۔

واقفین نو کی کلاس

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے "بیت مبارک" میں واقفین نو بچوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم اسامہ چوہدری نے پیش کی اور بعد ازاں اس کا اردو ترجمہ پڑھا۔ فرنچ ترجمہ عزیزم اطہر کاہلوں نے پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے مرے پیارے، مرے محسن مرے پروردگار

عزیزم اسامہ ربانی نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا اور اس کا فرنچ ترجمہ عزیزم آصف محمود بٹ نے پیش کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کون سے کون سے لڑکے یونیورسٹی چلے گئے ہیں اور کیا کر رہے ہیں، کون سے مضامین لئے ہیں۔

یونیورسٹی جانے والے ایک طالب علم نے بتایا کہ وہ انجینئرنگ کر رہا ہے آئندہ الیکٹرانک کا پروگرام ہے۔ حضور انور نے اس سے دریافت فرمایا کیا کرو گے۔ اس بچے نے جواب دیا کہ پڑھائی مکمل کر کے اپنا وقف جاری رکھوں گا۔

ایک طالب علم نے بتایا کہ انگریزی زبان کی ڈگری میں پہلا سال ہے۔ اس کے بعد ٹیچر بھی بن سکتا ہوں اور ٹرانسلیٹر بھی بن سکتا ہوں۔

یونیورسٹی جانے والے ایک طالبعلم نے بتایا کہ یونیورسٹی کے تیسرے سال میں ہوں اور LAW پڑھ رہا ہوں اور ابھی ابتدائی مرحلہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا انٹرنیشنل اخبار پڑھو۔

ایک اور طالب علم نے بتایا کہ LAW میں پہلا سال ہے وکیل بننا چاہتا ہوں۔ وکیل بن کر جماعت کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔

ایک طالب علم نے بتایا کہ میڈیکل کالج میں پہلے سال میں ہوں۔ حضور نے فرمایا ٹھیک ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ اگلے سال یونیورسٹی کون کون جا رہا ہے۔ اس پر ایک بچے نے ہاتھ کھڑا کیا۔ حضور انور نے فرمایا جا کر کیا کرو گے۔ اس بچے نے جواب دیا کہ اکاؤنٹنگ کا کورس کروں گا۔ ایک اور بچے نے جواب دیا کہ اس کا ارادہ بھی یونیورسٹی جا کر اکاؤنٹنگ کورس کرنے کا ہے۔

ایک اور بچے نے بتایا کہ اس وقت سائنس انجینئرنگ میں ہوں، فنانس کے شعبہ میں جانا چاہتا ہوں۔ حضور انور نے اس بچے کو فرمایا کہ سول انجینئرنگ کرو اکاؤنٹنگ میں دو کافی ہیں۔

ایک طالب علم نے بتایا کہ میڈیکل کے پہلے سال میں ہوں۔ ایک اور نے بتایا کہ وہ انجینئرنگ کے پہلے سال میں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو واقفین نو بچے کالج یا یونیورسٹی جا رہے ہیں وہ اپنے دو تین مضامین Choice بتا کر پہلے پوچھ لیا کریں کہ یہ یہ مضامین ہمیں پسند ہیں ان میں سے ہم کونسا مضمون اختیار کریں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جامعہ جانے والا کون ہے جس پر ایک طالب علم نے بتایا کہ آئندہ سال جامعہ میں جانا ہے اور جرمنی جامعہ میں جاؤں گا۔ ایک اور طالب علم نے بتایا کہ اس کا آئندہ سال جامعہ یوکے میں جانے کا پروگرام ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر عرض کیا گیا کہ اس وقت فرانس سے ایک طالب علم جامعہ یوکے میں پہلے سال میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

ایک طالب علم نے حضور انور سے دریافت فرمایا کیا اس وقت میڈیکل کے پہلے سال میں ہوں۔ آگے جا کر کونی سی لائن اختیار کروں، سرجری، کارڈیالوجی، یا میڈیسن میں سپیشلائیزیشن کروں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ابھی تو آغاز ہے جب وقت آئے گا تو اس وقت پوچھنا۔

ایک بچے نے حضور انور سے دریافت کیا کہ آئندہ سال یونیورسٹی جانا ہے Law کروں یا اکنامکس کا کورس کروں۔ حضور انور نے فرمایا اکنامکس پڑھ لو۔

حضور انور نے ان تمام بچوں سے دریافت فرمایا جو پندرہ سال سے اوپر کے تھے کہ کیا انہوں نے باقاعدہ اپنے وقف فارم پُر کر دیئے ہیں۔ فرمایا جس نے ابھی تک اپنا وقف فارم پُر نہیں کیا وہ پُر کرے اگر وہ وقف میں رہنا چاہتا ہے جس نے نہیں رہنا وہ بتا دے کہ ہم نہیں رہنا چاہتے۔

کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام بچوں کو تحائف عطا فرمائے۔ چھ بجکر پینتالیس منٹ پر یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

کلاس واقفات نو

واقفین نو کی کلاس کے بعد پونے سات بجے ''واقفات نو'' کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔

عزیزہ انیلہ انس نے تلاوت قرآن کریم پیش کی اور بعد ازاں اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا اور فرنچ ترجمہ عزیزہ ناصرہ کاہلوں نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ نبیلہ حیدر نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام سے چند اشعار پیش کئے اور عزیزہ سدرہ عارف صاحبہ نے ان اشعار کا فرنچ ترجمہ پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ یونیورسٹی میں کوئی بچی پڑھ رہی ہے؟

اس پر ایک بچی نے عرض کیا کہ یونیورسٹی میں پڑھ رہی ہوں۔ Language میں پہلا سال ہے۔ ایک دوسری بچی نے بتایا کہ میرا میڈیکل میں پہلا سال ہے۔ نو سال کا کورس ہے۔

حضور انور نے فرمایا باقیوں نے کیا کرنا ہے۔ کیا اور کوئی ڈاکٹر بننے کا ارادہ کر رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا جن بچیوں کی عمر 15 سال ہوگئی ہے کیا انہوں نے باقاعدہ وقف فارم پُر کر دیئے ہیں۔ اگر نہیں کئے تو جو اپنا وقف جاری رکھنا چاہتی ہیں وہ یہ فارم پُر کریں۔

حضور انور نے فرمایا جو بچیاں کالج اور یونیورسٹی میں پڑھ رہی ہیں وہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ ایک تو ہر احمدی لڑکی کو ویسے ہی اپنا تقدس قائم رکھنا چاہئے اور یہ احساس ہونا چاہئے کہ ہم احمدی ہیں اور دوسروں سے فرق ہے لیکن جو وقف نو بچیاں ہیں وہ ان سے بھی زیادہ اپنا تقدس قائم رکھنے والی اور اپنا خیال رکھنے والی ہونی چاہئیں کیونکہ انہوں نے آئندہ جماعت کی خدمت بھی کرنی ہے اور تربیت بھی کرنی ہے۔ اس لئے ہمیشہ اس ماحول میں بازار میں جاؤ تو سر پر سکارف، حجاب لے کر جاؤ۔ چاہے یہاں برا سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ فرمایا سکول میں بھی کوشش ہونی چاہئے کہ سکارف لیا جائے، پرائیویٹ سکول بھی ہیں جہاں ایسی پابندی نہیں ہے جو پرائیویٹ سکول کے خرچ برداشت کر سکتے ہیں وہ وہاں جا سکتے ہیں۔ اگر سکول میں مشکل ہے تو پھر سکول کی حد تک تو سکارف اتر سکتا ہے اس کے بعد نہیں۔ سکول سے نکلیں تو حجاب، سکارف لیں۔

بعد ازاں کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں میں تحائف تقسیم فرمائے۔ سات بجکر بیس منٹ پر یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب افتتاح بیت مبارک

آج شام بیت مبارک کے افتتاح کے حوالہ سے ایک تقریب عشائیہ کا اہتمام بیت کے ملحقہ حصہ میں مارکی لگا کر کیا گیا تھا۔ جس میں مختلف سرکردہ احباب اور مہمان شرکت کر رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد امیر صاحب فرانس سے اس پروگرام کی تیاری اور مہمانوں کی آمد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد سے قبل اس تقریب میں شرکت کے لئے درج ذیل مہمان پہنچ چکے تھے۔

☆ علاقہ کے میئر

☆ جرمنی کی ایمبیسی سے ان کے ایک منسٹر برائے Plenipotentiary

☆ کینیا (Kenya) کی ایمبیسی سے ان کے فرسٹ سیکرٹری اور ایک سفارت کار

☆ آئیوری کوسٹ کی ایمبیسی سے ان کے Chief of Protocol

☆ بینن (Benin) کی ایمبیسی سے ان کے فرسٹ سیکرٹری

☆ ٹوگو (Togo) کی ایمبیسی سے ان کے Chief of Protocol

☆ بورکینا فاسو کی ایمبیسی سے ان کے فرسٹ سیکرٹری اور ایک سفارتکار

☆ انڈین ایمبیسی کے منسٹر کونسلر

☆ اخبارات کے نمائندے اور جرنلسٹس، ریڈیوز کے نمائندے

☆ یونیورسٹی کے پروفیسر

☆ Saint Prix کے چرچ کے پادری

☆ سیکیورٹی نظام سے تعلق رکھنے والے احباب اور دیگر مختلف مہمانان کرام

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمد سلیم صاحب نے پیش کی اور اس کا فرنچ ترجمہ عبدالسلام صاحب نے پیش کیا۔ بعدازاں امیر صاحب فرانس نے اس تقریب کے حوالہ سے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد Saint Prix کے میئر Jean-Pierre Enjalbert نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

حضور امیر صاحب اور دیگر مہمانان کرام جو اس وقت موجود ہیں اور جو ہمارے ہمسایہ ہیں اور وہ مہمان جو دور دور سے آئے ہیں، میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور سب کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

آج کا دن نہ صرف آپ لوگوں کے لئے خاص دن ہے بلکہ ہمارے لئے بھی خاص دن ہے۔ آپ لوگ جو ایک پُرامن جماعت ہیں جب آپ دین حق کا پیغام لے کر ہمارے اس علاقہ Saint Prix میں آئے تو ہم نے آپ کو خوش آمدید نہیں کیا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ محسوس ہوا کہ آپ پُرامن جماعت ہیں۔ آپ نے ہمارے دل جیت لئے ہیں۔ اس لئے اس خوشی کے موقعہ پر آج ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ ہم بھی آج خوش ہیں۔

موصوف نے کہا گزشتہ 22 سال سے میں اس جماعت کو جانتا ہوں اور 22 سال کا عرصہ کافی ہے کسی کو جاننے کے لئے آج میں خود برملا اس بات کا اظہار کرتا ہوں کہ آپ کے محبت اور امن کے پیغام نے ہمارے دل جیت لئے ہیں۔

میئر نے کہا کہ پہلے آپ جب نئے نئے آئے تھے تو ہمارے دل میں ایک خوف تھا کہ کس طرح کے احمدی ہوں گے۔ کیا میں آپ لوگوں کو خوش آمدید کہہ سکتا ہوں۔ میرے دل میں ایک خوف تھا۔ آپ کو جاننے، آپ کے پروگراموں میں شامل ہونے اور آپ کی تقاریر، باتیں سننے کے بعد میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ ملکی قوانین کا احترام کرتے ہیں اور ہمارے قانون کی پابندی کرتے ہیں۔ آپ نے بین المذاہب کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔ میں اس میں شامل ہوا تھا۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ کی جماعت حکومت کے قوانین اور اصولوں کی زیادہ پاسداری اور احترام کرتی ہے۔

جب مجھے جماعت کا ایک وفد ملنے کے لئے آیا کہ ہم ایک بیت بنانا چاہتے ہیں تو ہم نے سوچا کہ کس طرح کی بیت بنائیں گے۔ کہیں اس سے مسائل نہ پیدا ہوں تو ہم نے راہنمائی کی کہ آپ اس طرح کی بلڈنگ بنائیں جو دوسروں کو پرابلم نہ دے اور اس طرح آپ اس علاقہ میں اپنی بیت تعمیر کریں۔

میئر نے اپنا ایڈریس جاری رکھتے ہوئے کہا کہ آپ نہ صرف لوگوں کو دینی تعلیم دیتے ہیں بلکہ اس تعلیم کے ساتھ ساتھ آپ انسانیت کی خدمت بھی کرتے

ہیں۔ ہمارے ساتھ مل کر آپ نے بہت سے پراجیکٹ میں حصہ لیا ہے جس سے دوسروں کی مدد ہوئی ہے۔ آپ فساد کرنے والوں کو ناپسند کرتے ہیں اور دہشت گردی کے خلاف ہیں۔

میئر نے کہا میں اپنے آپ کو بڑا آدمی نہیں سمجھتا۔ آپ لوگوں کے ساتھ مل کر مجھے کام کرنے میں خوشی ہوتی ہے۔ میں آپ کو ایک بار پھر خوش آمدید کہتا ہوں۔ ہم نے آپس میں مل کر کام کرنا ہے۔

خطاب حضور انور

میئر کے اس ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا۔ سب سے پہلے تو میں جناب عزت مآب میئر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس کے ساتھ ہی ان کی عاملہ جو کیبنٹ ان کی ہے اور سب معزز مہمان جو یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اس فنکشن کو اٹینڈ کرنے کے لئے۔

میئر صاحب کا شکریہ میں اس لئے بھی خاص طور پر ادا کرنا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ انہوں نے خود بھی بیان کیا کہ ایک وقت تھا وہ ہمیں دہشت گرد اور انتہا پسند سمجھتے تھے۔ لیکن آہستہ آہستہ وہ غلط فہمی ان کی دور ہوئی اور وہی غلط فہمیاں جو تھیں وہ دوستی میں بدلنی شروع ہو گئیں۔ آج میں اس بات پر فخر کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان جیسے معزز اور ہمدردی رکھنے والے اور دوستی کا حق نبھانے والے دوست عطا کئے ہیں۔

حقیقت میں دین حق کی تعلیم پیار کی تعلیم ہے، محبت کی تعلیم ہے اور یہ آج کی بات نہیں یہ قرآن کریم ہے ابھی تلاوت اس کی ہوئی آپ اس کو اٹھا کے دیکھ لیں ہر جگہ آپ کو یہی نظر آئے گا کہ خدا تعالیٰ، ایک خدا کی عبادت کرو اور لوگوں کے بھی حقوق ادا کرو اور ظلم کا خاتمہ کرو اور باتوں کے علاوہ، یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں ہر قسم کی تاریخ کے واقعات بھی ہیں، سائنس کی باتیں بھی ہیں، آئندہ کے حقائق بھی ہیں، حکومت چلانے کے ذریعے بھی ہیں، امن قائم کرنے کے ذریعے بھی ہیں تو ہم اسی کی صحیح تفسیر اور تشریح سمجھتے ہوئے اس پر عمل کرتے ہیں جو احمدی کہلاتے ہیں اور اسی وجہ سے ہم میں اور دوسروں میں آپ کو فرق نظر آتا ہے۔

ہمارے اپنے ذاتی مقاصد یا مفادات نہیں ہیں۔ ہم جو کچھ کرتے ہیں اس سوچ کے ساتھ کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ کہا ہے کہ ایک تو میری عبادت کرو اور میری مخلوق کے حق ادا کرو اسی تعلیم کو اس زمانے میں بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود جن کو ہم مانتے ہیں۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی جن کے آنے کی پیشگوئی دین حق میں بھی ہے اور باقی مذاہب میں بھی میں نے بیان کی ہے اور بتایا کہ یہ حقیقی تعلیم ہے۔ جس کو تم اپناؤ گے تو حقیقی مومن کہلاؤ گے۔ دین حق ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ حب الوطن من الایمان کہ وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے اور یہ وہ حکم نہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ صرف سعودی عرب کے رہنے والے اپنے وطن سے محبت کریں، الجزائر کے رہنے والے اپنے وطن سے محبت کریں یا سینیگال کے رہنے والے اپنے وطن سے محبت کریں یا فرانس کے رہنے والے صرف اپنے وطن سے محبت کریں۔ یا یہ لوگ قوموں کے رہنے والے اگر کسی دوسرے ملک میں جائیں تو صرف اپنے وطن سے محبت کریں اور جس ملک میں رہتے ہوں اس سے محبت نہ کریں۔ اس حکم کا مطلب یہ ہے کہ جو مومن جس ملک میں رہ رہا ہے، جس ملک کا وہ شہری ہے، قطع نظر اس کے کہ اس کی Origin کیا ہے، پاکستانی ہے یا افریقن ہے یا انڈونیشین ہے یا گیمبیئن ہے یا سینیگالین یا مراکن ہے یا الجیرین ہے۔ اگر وہ فرانس میں آکر آباد ہوا ہے تو وہ فرانس کا شہری ہے جبکہ اس نے یہاں کے شہری حقوق بھی حاصل کر لئے وہ یہاں حکومت سے مالی فائدہ بھی اٹھا رہا ہے وہ یہاں کام بھی کر رہا ہے۔ اب اس کا وطن یہ ہے جہاں وہ رہتا ہے۔

یہ وہ تعلیم ہے جو ہم ہر احمدی کو دیتے ہیں کہ اب تمہارا وطن وہ ہے جہاں سے تمہیں مفاد حاصل ہو رہا ہے اور اس کی محبت تم پر فرض ہے۔ اب یہ بتائیں کہ جس سے محبت ہو اسے کبھی کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس لئے یہ تو تصور ہی غلط ہے کہ ایک احمدی جو اپنے آپ کو مومن سمجھتا ہو ایک احمدی جس نے اس زمانے کے امام کی بیعت کی ہو اس کو ملنا ہو اس بات پر قائم ہو کر جو ان کا حکم ہے اس پر میں نے عمل کرنا ہے۔

ایک تو یہ غلط فہمی اگر کسی کے ذہن میں ہو تو وہ دور ہو جانی چاہئے کہ کوئی احمدی فرانس میں رہنے والا، کوئی احمدی جرمنی میں رہنے والا، یا کوئی احمدی انگلستان میں رہنے والا یا کسی بھی ملک میں رہنے والا وہ جس ملک سے مرضی تعلق رکھنے والا ہو جب وہ نئے ملک کا شہری بن گیا اس نے نئے ملک کی شہریت اختیار کر لی۔ تو وہ اس کا وطن ہے اور اس سے محبت کرنا اس کا فرض ہے۔ اس لئے یہی مزاج آپ کو جماعت کے ہر فرد میں ہر جگہ نظر آئے گا۔ تو پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اس ملک کے شہریوں کا کہ وہ فرانس سے محبت کریں اور اس کی بہتری کے لئے کام کریں اور اس کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ جب یہ سوچ ہو تو سوال ہی پیدا نہیں ہوگا کہ وہاں نفرتیں جڑ پکڑیں یا نفرتیں پنپیں۔ ایسی سوچ کے ساتھ تو نفرتوں کا خاتمہ ہوتا ہے اور محبتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے ہمارا یہ نعرہ ہے۔ ہر ملک کے رہنے والے کا بھی اور دنیا میں رہنے والے ہر احمدی کا بھی کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں۔

جیسا کہ میں نے کہا یہ جماعت احمدیہ کا ایک مزاج ہے جو ہر جگہ آپ کو ایک نظر آئے گا کہ انہوں نے امن پسند رہنا ہے، ایک خدا کی عبادت کرنی ہے۔ دین حق کی صحیح تعلیم پر عمل کرنا ہے اور انسانیت کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو ہر وقت تیار رکھنا ہے۔ یہ ہے ایک مزاج جو ہر احمدی میں آپ کو ہر جگہ نظر آئے گا۔ چاہے وہ یورپ میں رہنے والا احمدی ہے یا ایشیا میں رہنے والا احمدی ہے یا افریقہ میں رہنے والا احمدی ہے یا امریکہ کے ممالک میں رہنے والا احمدی ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ دنیا کے 190 ملکوں میں پھیلی ہوئی ہے اور ایک اندازے کے مطابق 170 ملین احمدی دنیا میں موجود ہے۔ جو صرف امن، محبت اور پیار کا پرچار کرنے والا ہے۔

دین حق پہ ایک الزام یہ لگایا جاتا ہے کہ یہ جبر کرنے کا حکم دیتا ہے یہ سراسر غلط الزام ہے۔ یہ قرآن ہے اس میں بڑا واضح طور پر لکھا ہوا ہے کہ دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں کوئی Compultion نہیں دین کے معاملے میں اور مذہب جو ہے ہر ایک کا اپنا ذاتی خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ ہے ہاں جس چیز کو آپ اچھا سمجھتے ہیں اس کی تشہیر کریں۔ اس پیغام پہنچانے کے ساتھ کسی کو طاقت کے زور پر نہیں کہا جاتا کہ تم ضرور احمدی ہو جاؤ بلکہ تعلیم دی جاتی ہے آگے ہر ایک کا اپنا کام ہے اسے تسلیم کرے یا نہ کرے۔

یہ الزام اس لئے لگایا جاتا ہے کہ دین حق کی شروع کی تاریخ میں ہمیں جنگیں نظر آتی ہیں۔ لیکن اگر آپ تاریخ اسلام دیکھیں خود واضح ہو جائے گا کہ اسلام کی جب ابتداء ہوئی، جب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنا دعویٰ کیا تو مکہ میں رہنے والے لوگوں نے آپ کی مخالفت کی اور اس حد تک مخالفت کی کہ آپ کو ماننے والے جو غریب لوگ تھے۔ ان پر اس انتہا کے ظلم کئے کہ ان میں اکثر غرباء تھے جنہوں نے مانا یا بہت غریب آنحضرت ﷺ کے رشتہ دار تھے جو آپؐ پر ایمان لائے تو کفار مکہ نے جو سردار مکہ بھی تھے ان میں سے بہت سارے اتنے ظلم کئے کہ ان غریب لوگوں کو عرب کی دوپہر میں گرم اور تپتی ریت پر لٹا کے گرم پتھر رکھ دیئے جاتے تھے اور پھر ان کو کہا جاتا تھا کہ کہو اللہ ایک نہیں ہے اور ہم محمدؐ پر ایمان نہیں لائے۔ بعض عورتوں اور مردوں کو دو اونٹوں کے ساتھ ان کی ٹانگیں باندھ کے اور ان اونٹوں کو مخالف سمت میں دوڑایا جاتا تھا۔ انسان کا جسم بیچ میں سے چر جاتا تھا۔ پھر آنحضرت ﷺ پر خود بڑے ظلم ہوئے۔ کئی مواقع پر آپؐ عبادت کر رہے ہوتے تھے تو آپؐ کے ساتھ زیادتی کی جاتی تھی۔ اونٹ کی اوجڑی، آپ سجدے میں ہوں تو کمر پر رکھ دی جاتی تھی۔ پھر اڑھائی سال تک مسلسل آپ کو ایک ایسی وادی میں قید کر دیا گیا جہاں نہ پانی تھا نہ خوراک اور آپ کے ساتھیوں کو بھی وہاں بھوک اور پیاس ستاتی رہی۔ پیاس سے ان کی زبانیں باہر آ جاتی تھیں۔ بھوک سے ان کا اتنا برا حال ہوتا تھا کہ ایک صحابی کہتے ہیں کہ ایک رات میں نے اپنے جوتے کے نیچے کوئی نرم چیز دیکھی تو میں نے اٹھا کے وہ کھا لی مجھے نہیں پتہ وہ کیا چیز تھی۔ پتہ اور اس قسم کی چیزیں تو وہ کھاتے تھے یہ ظلم کی حد تھی۔

اس ظلم کے بعد جب یہ ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے تو وہاں ان ظالموں نے پیچھا کیا اور آپؐ پر جنگ ٹھونسی گئی اور اسلام میں اس وقت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حکم دیا ظلم اس حد تک ہو چکا ہے کہ اس جنگ کا جواب دینا ضروری ہے۔ جو حملہ کیا جا رہا ہے اس کا جواب دینا ضروری ہے۔ اس پہلی جنگ میں جو جنگ بدر کے نام سے ہے اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا قرآن کریم میں ہے کہ اب ایسی حالت ہے کہ اگر ان کا جواب نہ دیا گیا تو یہ ظلم اس حد تک بڑھ جائے گا کہ نہ کوئی راہب خانہ باقی رہ جائے گا، نہ کوئی گرجا باقی رہے گا، نہ کوئی یہودیوں کا معبد باقی رہے گا، نہ کوئی مسجد باقی رہے گی۔ اس لئے اب ان کا، ظلم کا جواب دینا ضروری ہے۔ گویا کہ اس جنگ کی وجہ یہ بتائی گئی، اس حملے کے جواب دینے کی وجہ یہ بتائی گئی کہ اب ظلم کا ہاتھ روکنا ضروری ہے۔ مکہ میں رہتے ہوئے تیرہ سال بہت ظلم سہہ لئے۔ اب اگر اس ظلم کا جواب نہ دیا تو یہ ظالم بڑھتے چلے جائیں گے۔ یہ صرف اسلام کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ یہ یہودیوں کو بھی نقصان پہنچائیں گے یہ عیسائیوں کو بھی نقصان پہنچائیں گے، دوسرے مذہب والوں کو بھی نقصان پہنچائیں گے گویا کہ اسلام نے یہ اعلان کیا یہ بتایا کہ تم آج اگر کسی ظلم کا جواب دے رہے ہو تو اس سوچ کے ساتھ نہیں دے رہے کہ ہم نے اسلام کو بچانا ہے بلکہ عیسائیت کا بھی تحفظ کرنا ہے۔ یہودیت کا بھی تحفظ کرنا ہے۔ دوسرے مذاہب کا بھی تحفظ کرنا ہے اور آج ہم احمدی اس تعلیم پر عمل کرتے ہوئے یہ اعلان کرتے ہیں کہ اگر اس دنیا میں کسی موقع پر کسی احمدی کو کسی ملک میں رہنے والے احمدی کو یہ کہہ کر دوسرے مذہب والے بلائیں کہ ہمارے گرجے کی حفاظت کے لئے آؤ، ہمارے چرچ کی حفاظت کے لئے آؤ تو احمدی ضرور وہاں جائے گا۔ کسی یہودی معبد کی حفاظت کے لئے بلائیں تو احمدی وہاں جائے گا یا کوئی بھی مذہب والا اپنی حفاظت کے لئے ہمیں وہاں بلائے تو ہم وہاں جائیں گے۔ صرف دین حق کی حفاظت کرنا ہمارا فرض نہیں بلکہ ہر مذہب کے ماننے والے کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے بلکہ کل انسانیت کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ پس یہ تعلیم ہے، یہ سوچ ہے حقیقی دین کی جس پر ہم عمل کرتے ہیں۔

اور پھر جب یہ جنگ ہوئی تو تاریخ گواہ ہے کہ باوجود اس کے کہ جو دشمن فوج تھی وہ تین گنا سے زیادہ بڑی تھی مسلمانوں سے اور بڑی ہر لحاظ سے مسلح تھی۔ پورے سازوسامان کے ساتھ تھی اور اس کے مقابلے پہ مسلمان جو تھے ان کے پاس کچھ بھی نہیں تھا، 1/3 کل فوج کا حصہ تھا ان کی اور اس میں بھی چھوٹے بچے اور چند نوجوان شامل تھے۔ تجربہ کار جنگجو بہت کم تھے۔ اس زمانے میں جنگ تلوار کی تھی اور ان کے پاس بھی تلواریں نہیں تھیں۔ لکڑی کی چند تلواریں تھیں اور لوہے کی تو تین چار تلواریں تھیں۔ ایک ہزار دوسری فوج کے مقابلہ میں لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مدد کی اور مسلمان وہ جنگ جیت گئے۔ ......اس زمانے میں تو بہت رواج تھا بڑا ظلم کیا جاتا تھا۔ بھوکا بھی مارا جاتا تھا۔ لیکن مسلمانوں نے جب قیدی بنائے تو اس بات کے باوجود کہ وہاں مکہ سے ہجرت کرنے کا زخم تازہ تازہ

تھا۔ پھر وہ ظلم جو مکہ والوں نے مسلمانوں پر کئے وہ بھی ابھی نئے اور تازہ تھے لیکن جب وہ قیدی بنائے تو مسلمانوں نے ان سے بدلہ نہیں لیا۔ بلکہ ان کو بڑے آرام سے رکھا اور بعض قیدیوں نے خود اعتراف کیا کہ مسلمان چونکہ غریب تھے اس زمانے میں، پورے وسائل نہیں تھے خود بھوکے رہتے تھے اور ہمیں کھانا کھلاتے تھے۔ یہاں تک کہ آنحضرت ﷺ نے بعض ایسے قیدیوں کو جن کو لکھنا پڑھنا آتا تھا یہ کہا کہ اگر تم جو تمہیں تعلیم تھوڑی بہت آتی ہے ہمارے بچوں کو سکھا دو تو ہم تمہیں آزاد کر دیں گے۔ اس سے دیکھیں دو باتیں پتہ لگتی ہیں۔ جو دو اہم باتیں ہیں اور باتوں کے علاوہ، ایک تو یہ کہ آپ نہیں چاہتے تھے اس کے باوجود کہ دشمن کی دشمنی بڑھتی چلی جائے گی اور وہ دوبارہ حملہ کرے گا، اس کے باوجود آپؐ نے نہیں چاہا کہ ان قیدیوں کو لمبے عرصہ کے لئے رکھیں اور پھر بڑے معمولی تاوان پر ان کو چھوڑ دیا، تاوان بھی کیا تھا صرف تعلیم دینا، دوسرے اس زمانے میں بھی تعلیم کی اہمیت آپؐ کے پیش نظر تھی کہ ہمارے بچے کچھ پڑھ لکھ جائیں تو یہ زیادہ بہت بڑا سرمایہ ہے ہمارے لئے بہ نسبت اس کے کہ ہم ان قیدیوں کو اپنے پاس رکھ کر غلام بنائیں۔ حالانکہ اس زمانے میں غلام بہت بڑا سرمایہ سمجھے جاتے تھے تو یہ تھی تعلیم کی اہمیت آپؐ کی نظر میں۔

تو ان سب چیزوں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مختصر بیان کر رہا ہوں میں، وقت نہیں۔ دین میں نہ تشدد ہے نہ جبر ہے نہ قیدیوں کو یہ کہا گیا کہ تم مومن ہو جاؤ نہ ان قیدیوں کو غلام بنا کے رکھا گیا اور پھر حملہ بھی ان کی طرف سے ہی تھا اور اس کے علاوہ بھی دشمن سے حسن سلوک کی بے تحاشا مثالیں ہمیں تاریخ میں ملتی ہیں۔ بعض مواقع ایسے آئے تھے ایک وقت میں مثلاً اسلام کے جو دوسرے خلیفہ تھے حضرت عمرؓ ان کے زمانے میں اسلامی فوجوں نے ایک عیسائی علاقے پر قبضہ کیا لیکن ان کو مسلمان نہیں بنایا بلکہ ان کے شہری حقوق قائم رکھے۔ اس حد تک قائم رکھے کہ جب دوبارہ عیسائی حکومت نے حملہ کر کے وہ علاقہ واپس لیا تو جو ٹیکس ان کی بہتری کے لئے مسلمانوں نے ان سے وصول کیا تھا۔ وہ ان کو واپس کر دیا کہ کیونکہ اب ہم تمہاری حفاظت نہیں کر سکتے اور وہ حقوق تمہیں نہیں دے سکتے جس کے لئے ہم نے ٹیکس لیا ہے۔ اس لئے تمہیں ٹیکس واپس کر رہے ہیں تو یہ معیار ایمانداری اور محبت قائم کرنے کا تھا اور اس کا نتیجہ یہ تھا کہ وہ عیسائی جو مسلمان نہیں تھے اور عیسائی حکومت دوبارہ آ رہی تھی۔ مسلمانوں کو انہوں نے روتے ہوئے الوداع کہا کہ تمہارے جیسے انصاف پسند اور ہمارا حق دلانے والے ہمیں نہیں مل سکتے تو یہ سلوک تھا۔ پھر مسجد کی بات ہو رہی ہے۔ مسجد کا بھی بتا دوں کہ ایک دفعہ ایک عیسائی وفد آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور باتیں کرتے یا بحث کرتے شام ہو گئی۔ اس وقت بہرحال ان کی عبادت کا دن تھا۔ ان میں تھوڑی سی بے چینی ہو گئی۔ آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ کیا وجہ ہے تو انہوں نے بتایا ہماری عبادت کا وقت ہو رہا ہے تو آپؐ نے اپنی مسجد، مسجد نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپؐ نے کہا۔ یہاں اپنی عبادت کر لو جس طرح تم کرنا چاہتے ہو اپنے طریقے سے تو مسجدیں تو آنحضرت ﷺ نے اس وقت عیسائیوں کو بھی دیں تو یہ الزام بھی غلط ہے کہ مسجدوں میں کسی کو جانے نہیں دیتے اور اندر پتہ نہیں کیا کچھ ہو رہا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ بیت عبادت کے لئے ہے اس کے علاوہ وہاں کوئی اور کام کرنے کی اجازت نہیں۔ لیکن اگر کسی میں دہشت گردی ہوتی ہے تو وہ ان کرنے والوں کا فعل ہے اس میں دین حق کا قصور نہیں دین کی تعلیم نہیں۔ پس یہ جو میں باتیں بتا رہا ہوں یہ آج کے موقع کے لحاظ سے نہیں بتا رہا کہ اس ملک میں رہتے ہوئے یا مغرب کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لئے میں یہ باتیں کر رہا ہوں۔ یہ تعلیم قرآن کریم میں موجود ہے۔ آج سے ایک سو بیس سال پہلے کھول کر ہمیں بانی جماعت احمدیہ نے بتائی۔

پس میں جو بھی بتا رہا ہوں دین کے بارہ میں۔ یہ آج کی موجودہ وقتی باتیں نہیں ہیں، وقت کے لحاظ سے باتیں نہیں ہیں یا آپ کی ہمدردیاں لینے کے لئے باتیں نہیں ہیں۔

ہم جس جگہ بھی جاتے ہیں اس تعلیم کی وجہ سے جو ہمیں دی گئی ہے جہاں بھی دوسروں کے لئے سہولت ہم مہیا کر سکیں ہم کرتے ہیں۔ آپ یہاں مثلاً یہ دیکھ لیں یہی سامنے ایک جگہ ہے سڑک کے ساتھ، ہمارا اپنا جو پلاٹ تھا وہ سامنے سڑک کے شروع تک تھا۔ لیکن جب میئر صاحب نے یہ درخواست کی کہ ہم نے یہ جگہ لینی ہے آپ ہمیں کچھ قیمت لے کر یہ جگہ دے دیں تا کہ ٹریفک کی اور پارکنگ کی سہولت ہو جائے تو کیونکہ ہمارا مقصد یہ نہیں ہے کہ پیسے کمائے جائیں باوجود اس کے کہ اس زمین کی قیمت ہوگی کچھ نہ کچھ، یہ جگہ صرف عوام کی سہولت کے لئے سڑک کے ساتھ اتنا حصہ بغیر کسی قیمت کے دے دیا کہ اس علاقے کے لوگوں کو سہولت رہے اور کسی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

آج یہ بڑا شور مچتا ہے کہ دنیا میں اقتصادی بدحالی ہے۔ یہ بھی اس لئے ہے کہ غلط نظام میں دنیا پڑ گئی ہے۔ ہر ایک کو یہ فکر ہے کہ اپنے جو ذرائع ہیں یا اپنے جو بینک ہیں وہ بھرے جائیں، اپنے خزانے جو ہیں وہ بھرے جائیں اور دنیا کے خزانے خالی ہو جائیں۔

قرآن شریف میں لکھا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دوسروں کی چیزوں پر نظر نہ رکھو للچائی ہوئی، ہر ایک کے اپنے اپنے وسائل ہیں ان سے ان کو فائدہ اٹھانے دو۔ اگر دنیا آج ہر ایک کو اپنے اپنے وسائل سے فائدہ اٹھانے دیتی اور اس کے لئے مدد کرتی جو یہ جو اکنامک کرائسز آیا ہوا ہے یہ نہ ہوتا۔ پھر اس کے لئے سود کی ایک بہت بڑی بیماری ہے جس نے اکنامک کرائسز کو اور بڑھایا ہے۔ غریبوں کی مدد نہیں کی جاتی بلکہ غریبوں کو الٹا بعض ایسی تنظیمیں جو ہیں نقصان پہنچاتی ہیں۔

جماعت احمدیہ افریقہ میں بھی اس وقت جو خدمات کر رہی ہے انسانیت کی، اس میں سکول ہیں۔ ہسپتال ہیں پھر ایسے ریموٹ علاقے جہاں پانی کی سہولت مہیا نہیں۔ وہاں پانی مہیا کر رہی ہے۔ پھر بجلی کی سہولت ہے۔ ونڈمل یا سولر انرجی سے بجلی مہیا کر رہی ہے۔ تو جماعت احمدیہ تو ہر جگہ، ہر ملک میں حالات کے مطابق خدمت کر رہی ہے اور افریقہ میں ہم یہ خدمت کسی ذاتی مفاد کے لئے نہیں کر رہے بلکہ اس لئے کر رہے ہیں کہ انسانیت کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے اور آج انسانیت کو بے لوث خدمت گزاروں کی ضرورت ہے۔ انسانیت کی بچت ہو سکتی ہے آج جب دنیا اپنے ذاتی مفادات کو دیکھ رہی ہے۔ میں یہ دعویٰ سے کہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ ہی صرف وہ جماعت ہے جو ہر قوم اور ملک کے لئے فکر مند ہے دعاؤں کے ذریعہ بھی اور جہاں تک اس کے وسائل ہیں خدمت کر کے بھی اور یہ صرف اس وجہ سے ہے کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی روحانی جماعت ہے جو اس زمانے کے امام کو ماننے والی ہے اور اس کے بعد ان میں ایک خلافت کا نظام ہے جو ان کی راہنمائی کرتا ہے ان کو ادھر ادھر ہونے سے روکتا ہے۔ اس سیدھے راستے پر چلانے کی کوشش کرتا ہے جو حقیقی دینی تعلیم ہے اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ہر جگہ بے لوث خدمت کر رہے ہیں۔

ان چند الفاظ کے ساتھ میں اپنی بات ختم کروں گا۔ پھر میں دوبارہ تمام مہمانوں کا شکر گزار ہوں، منیر صاحب کا شکر گزار ہوں۔ اب وقت بھی کافی ہو گیا ہے آپ کے اور کھانے کے درمیان میں مزید حائل نہیں ہونا چاہتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب پونے دس بجے تک جاری رہا۔

حضور انور کے اس خطاب کا رواں ترجمہ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ بیلجیئم نے کیا۔

مہمانوں کے تاثرات

ڈنر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرداً فرداً تمام مہمانوں سے ملاقات کی۔ ان کو شرف مصافحہ بخشا اور ان سے گفتگو فرمائی۔

جرمنی کے سفارت خانہ سے آئے ہوئے ان کے وزیر Mr. Harald Bonjn نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے حضور انور سے کہا کہ وہ حضور کے خطاب سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی جب حضور جرمنی جائیں تو وہاں کے میڈیا سے بھی اس قسم کا خطاب فرمائیں۔ حضور انور نے موصوف کو فرنچ اور انگریزی زبان میں جماعت کا تعارفی اور دین حق اور امن کے موضوع پر لٹریچر دیا۔

میئر کی کیبنٹ کے ایک نمائندہ نے کہا کہ ہمیں اسی طرح کا دین چاہئے جو حضور نے بیان فرمایا ہے۔ دوسرا دین نہیں چاہئے جو دوسرے مومن پیش کرتے ہیں۔

بعض شامل ہونے والے مہمانوں خصوصاً خواتین نے اس بات کا اظہار کیا کہ دین حق کی حسین تعلیم جو حضور نے آج پیش کی ہے ہمیں پہلے اس کا پتہ ہی نہیں تھا۔ اسلام کے ابتدائی دور میں مسلمانوں پر اتنے ظلم ہوئے اور مسلمان عورتوں پر بھی ظلم ہوئے ہیں۔

مہمانوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں آج اس بات کا علم ہوا ہے کہ دین Synagoug کی حفاظت کی بھی تعلیم دیتا ہے۔ یہ تو دیکھنے میں آیا ہے کہ ان کو جلایا گیا۔ یہ نہیں سنا تھا کہ ان کی حفاظت کی تعلیم بھی دین میں موجود ہے۔

سبھی مہمان حضور انور کے خطاب سے بے حد متاثر تھے جس کا اظہار انہوں نے خطاب کے بعد تالیاں بجا کر کیا۔ پونے گیارہ بجے یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

میڈیا کورتج

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی فرانس میں آمد کے ساتھ ہی پریس اور میڈیا کی غیر معمولی توجہ جماعت کی طرف ہو گئی ہے۔

فرانس کے نیشنل F3 TV نے اپنی رات سات بجے کی خبروں میں پہلی بار جماعت کے حوالہ سے کوئی خبر نشر کی۔ اس ٹی وی سٹیشن نے بیت مبارک کے افتتاح کے بارہ میں کافی تفصیل سے خبر دی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو تختی کی نقاب کشائی کرتے ہوئے دکھایا گیا اور مختلف مناظر دکھائے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کی جھلکیاں دکھائی گئیں اور نماز پڑھاتے ہوئے جھلکیاں دکھائی گئیں۔ بیت کے اندر اور باہر کے مناظر دکھائے گئے۔ بعض احمدی احباب کے انٹرویو اور علاقے کے میئر کا انٹرویو نشر کیا۔

اسی نیشنل ٹی وی چینل نے اپنی خبروں میں MTA انٹرنیشنل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آج پانچوں براعظموں کے احمدی لوگ اپنی بیت کا افتتاح دیکھ رہے ہیں۔ ان کے خلیفہ خاص طور پر انگلستان سے افتتاح کے لئے آئے ہیں۔ ان کے خلیفہ کا مقام پوپ کی طرح ہے۔

فرانس کی ایک مشہور اخبار Le Parisien نے اپنی 10/اکتوبر 2008ء کی اشاعت میں بیت مبارک کی ایک بڑی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا۔

فرانس کی احمدیہ جماعت کے لئے یہ انتہائی اہم واقعہ ہے کہ آج بعد از دوپہر فرانس کی پہلی احمدیہ بیت کا افتتاح جماعت کے روحانی سربراہ اور خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد کریں گے۔ یہ اہم لمحہ MTA کے ذریعہ براہ راست ساری دنیا میں نشر کیا جائے گا۔

Saint Prix کے رہائشی علاقہ میں واقع یہ بیت بنگلوں کے ماحول میں اپنی ٹائلوں والی چھتوں اور ترتش کی دیواروں کی بدولت رچ بس گئی ہے۔ یہ ایک ماڈرن عمارت جس میں ٹی وی (TV) سٹوڈیو، Ecology کے اصول کے مطابق ایئر کنڈیشن اور

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگرکسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر88220 میں Partono

ولد Prabowo قوم...... پیشہ پنشنر عمر65سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/RP280000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Partono گواہ شد نمبر Abdul Wahab1۔گواہ شد نمبر 2 H.Muhammad Wendy

مسل نمبر88221 میں Ayisu Priadi

ولد Dion Darmaa Tmaja قوم...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی -/RP20000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ayisu Priadi۔گواہ شد نمبر H.Nana Ijang.S 1 گواہ شد نمبر2 Iis Nurunisa

مسل نمبر88222 میں Ilham Fauzi

ولد Ahmad Tatang قوم...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ilham Fauzi۔گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad K۔گواہ شد نمبر 2 H.Muhammad Wendy

مسل نمبر88223 میں Indah Maharani R

بنت Ngasiman Hadi Susan قوم...... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Indah Maharani R۔گواہ شد نمبر 1 H.Mansoor Ahmad K۔گواہ شد نمبر 2 Hj Fatimah

مسل نمبر88224 میں

Muh Sidik Borkatullah

ولد Sukaria Banen قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/RP100000000 (2)زمین مالیتی -/RP7075000 (3)مکان مالیتی -/RP15000000 (4)مکان مالیتی -/RP17500000 (5)رائس فیلڈ مالیتی -/RP10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP50000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muh Sidik Borkatullah۔گواہ شد نمبر1 Tohari۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر88225 میں Arwa Ahmadi

ولد Pernata قوم...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی -/RP30000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Arwa Ahmadi گواہ شد نمبر1 Ayub.A۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر88226 میں Nendra

ولد Jai Kastu قوم...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی -/RP10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP595000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nendra۔گواہ شد نمبر1 Tohari۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر88227 میں

H.Achmad Basri

ولد Matasir قوم...... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 783800 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ H.Achmad Basri۔گواہ شد نمبر1 Abi Ahmad Bakri۔گواہ شد نمبر2 Fardaus

مسل نمبر88228 میں Erwin Syaputra

ولد Reswan قوم...... پیشہ فارمر عمر28 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین برقبہ -/60000 مربع میٹر مالیتی -/RP72000000 (2)زمین مالیتی -/RP3500000 (3)زیور مالیتی -/RP130000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1050000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Erwin Syaputra۔گواہ شد نمبر1 Kasimin۔گواہ شد نمبر2 Samsudin

مسل نمبر88229 میں Hafuno Afif

ولد Johari قوم...... پیشہ فارمر عمر46 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی -/RP25000000 (2)زرعی فارم مالیتی -/RP125000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Hafuno Afif۔گواہ شد نمبر1 Ilham۔گواہ شد نمبر2 Walsiam

مسل نمبر88230 میں Nurhayati

زوجہ Syarief Ahmadi قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP70000000 (2) زمین برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی -/RP18200000 (3)حق مہراداشدہ 3 گرام زیور مالیتی -/RP6000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Nurhayati۔گواہ شد نمبر1 Endang.A.Manan گواہ شد نمبر2 H.Syarief Ahmadi

مسل نمبر88231 میں Roofi Ahmad

ولد Juara Dimyati قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1065000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Roofi Ahmad۔گواہ شد نمبر1 Enni Rohaeni۔گواہ شد نمبر2 Juara Dimyati

مسل نمبر88232 میں Idroes Permana

ولد Wahid Hasyin قوم...... پیشہ مبلغ عمر32 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1214400 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Idroes Permana۔گواہ شد نمبر1 Rijaya ۔گواہ شد نمبر2 Warsono

مسل نمبر88233 میں Jalia Nakirijja

ولد Sh.Ismael Malagla قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1989ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 شلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Jalia Nakirijja۔گواہ شد نمبر1 Sh Ismael Malagla۔گواہ شد نمبر2 Qassim.S

مسل نمبر88234 میں

Abdul Hakeem Adusei

ولد Ernest Kwame Adu قوم...... پیشہ Herbalist عمر 45 سال بیعت 1976ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Hakeem Adusei گواہ شدنمبر 1 Rashid Bin Jaffar۔ گواہ شدنمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 88235 میں حیات محمد مرزا

ولد وحید احمد مرزا قوم پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Guinea بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ واقع ملتان مالیتی -/2100000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/2500000 روپے (3) شیئرز مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USD1750 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حیات محمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 Ali Traore۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود عابد

مسل نمبر 88236 میں سعود احمد ناصر

ولد محمود ناصر ثاقب قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بورکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعود احمد ناصر۔ گواہ شدنمبر 1 محمود ناصر ثاقب والد موصی۔ گواہ شدنمبر 2 خالد محمود شاہد وصیت نمبر 26604

مسل نمبر 88237 میں SH ندیم احمد

ولد SH اکبر احمد قوم تامل پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SH ندیم احمد گواہ شدنمبر 1 MS عبدالسلام۔ گواہ شدنمبر 2 اکبر احمد

مسل نمبر 88238 میں عبدالخالق خان

ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ مکان واقع ککی نوجھنگ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) 6 مرلہ مکان واقع باب الابواب ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالخالق خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محبوب احمد ولد رانا محمد ادریس خان۔ گواہ شدنمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 88239 میں ثوبیہ محی الدین

بنت غلام محی الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 31 گرام مالیتی اندازاً -/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ محی الدین۔ گواہ شد نمبر 1 غلام محی الدین والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 88240 میں رافعہ محی الدین

بنت محی الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 31 گرام مالیتی اندازاً -/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رافعہ محی الدین۔ گواہ شدنمبر 1 غلام محی الدین والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالنور عامر

مسل نمبر 88241 میں منیب احمد احسن

ولد داؤد احمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 20/ ایکڑ واقع پیلو وال سیداں مالیتی -/50 لاکھ روپے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر غربی لطیف ربوہ مالیتی -/40 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/250000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد احسن ولد داؤد احمد چیمہ۔ گواہ شدنمبر 1 عاصم احمد داؤد ولد داؤد احمد چیمہ۔ گواہ شدنمبر 2 محسن وسیم ولد داؤد احمد چیمہ

مسل نمبر 88242 میں ارشاد بی بی

زوجہ شریف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے (2) زیور طلائی بوزن 10 تولے مالیتی -/1200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بی بی۔ گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد طاہر۔ گواہ شدنمبر 2 شریف احمد

مسل نمبر 88243 میں رضوان انجم

ولد میاں محمد رفیع ناصر قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان انجم۔ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ جوئیہ۔ گواہ شدنمبر 2 مبشر حسین جوئیہ

مسل نمبر 88244 میں طاہر محمود

ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شدنمبر 1 نوید الحق۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالحق

مسل نمبر 88245 میں عبدالاعلیٰ ناصر

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 16/ ایکڑ واقع ناصر آباد سندھ مالیتی -/20 لاکھ روپے کا 1/4 حصہ (2) مکان برقبہ 120 گز واقع حیدر آباد سندھ مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاعلیٰ ناصر۔ گواہ شدنمبر 1 فضل کریم۔ گواہ شدنمبر 2 احمد الدین

مسل نمبر 88246 میں امتہ المتین جبار

زوجہ عبدالجبار قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) زیور 320 گرام مالیتی -/4200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شدنمبر 1 عاصم اقبال۔ گواہ شدنمبر 2 شاہد اقبال

مسل نمبر 88247 میں عبدالجبار

ولد عبدالواحد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجبار گواہ شدنمبر 1 محمد اکبر بیگ۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر اقبال

مسل نمبر 88248 میں سعدیہ ظفر

زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/10000 روپے (2) زیور وزنی 15 تولے مالیتی -/2436 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ ظفر۔ گواہ شدنمبر 1 مظفر احمد چٹھہ۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد

مسل نمبر 88249 میں میاں وسیم احمد

ولد میاں غلام محمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان واقع مدینہ مارکیٹ حافظ آباد مالیتی -/250000 روپے (2) مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ واقع حافظ آباد میں حصہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ

مسل نمبر 88250 میں نغمانہ احمد

زوجہ مبارک احمد بٹ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) زیور طلائی 14 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نغمانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 88251 میں عطیۃ الشافی

زوجہ ناصر احمد خان قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے (2) زیور وزنی 60 گرام مالیتی -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الشافی۔ گواہ شد نمبر 1 شفقت ایم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 88252 میں شائستہ ظہیر

زوجہ ندیم احمد بھٹی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) زیور طلائی وزنی 20 تولے مالیتی -/260000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر جنگ خان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر جنگ خان بھٹی

مسل نمبر 88253 میں توصیف رانی بٹ

زوجہ محمد یٰسین بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنیقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/150000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 45 تولے مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ توصیف رانی بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر جنگ خان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بھٹی

مسل نمبر 88254 میں طاہر احمد مبشر

ولد عبد الحفیظ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد انور

مسل نمبر 88255 میں مجیب الرحمٰن

ولد حبیب الرحمٰن خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد

مسل نمبر 88256 میں مظفر احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان حنیف

مسل نمبر 88257 میں رفعت جہاں عمران

زوجہ عمران احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 یورو (2) زیور وزنی 20 تولے مالیتی -/3700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت جہاں عمران۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 88258 میں منیر احمد ستار

ولد عبد الستار قوم جٹ کلو پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-5-22 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد ستار۔ گواہ شد نمبر 1 عبد العظیم۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان محمود رحمٰن

مسل نمبر 88259 میں ہُما چوہدری

زوجہ چوہدری نور الدین بابر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5115 یورو (2) زیور طلائی 450 گرام مالیتی -/7200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہُما چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نور الدین بابر۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد

مسل نمبر 88260 میں چوہدری نور الدین بابر

ولد چوہدری امین الدین طاہر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نور الدین بابر۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 88261 میں عمر سعید خاں

ولد سعید اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر سعید خاں۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر 2 رانا سعید اللہ خاں

مسل نمبر 88262 میں مرزا رشید احمد

ولد مرزا شریف احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ تین عدد برقبہ 2 کنال واقع عظیم پارک ربوہ مالیتی -/2400000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 مظفر علی

مسل نمبر 88263 میں بشارت نسیم

زوجہ نصیر الدین ہمایوں قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) زیور وزنی 245 گرام مالیتی اندازاً -/3430 یورو (3) پلاٹ برقبہ 12 مرلہ واقع دار الصدر مالیتی -/315000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبد الغفور۔ گواہ شد نمبر 2 رانا ذیشان جاوید

مسل نمبر 88264 میں رفعت جبین

زوجہ طاہر احمد کاہلوں قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 6 کنال واقع چک نمبر 543/E.B مالیتی -/130000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/12000 روپے (3) زیور طلائی وزنی 10 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت جبین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاہلوں

مسل نمبر 88265 میں ناصمہ سلمہ

بنت عبدالحمید فن دافیلون قوم...... پیشہ طالبہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/550 یورو (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/380 یورو (3) نقد رقم مبلغ -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ سلمہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید فن دافیلون۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود

مسل نمبر 88266 میں نعیم اللہ خان

ولد حبیب اللہ خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قرغیزستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی واقع ربوہ 10 مرلہ مالیتی -/300000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 11 /ایکڑ واقع قرغیزستان مالیتی -/16500 امریکن ڈالرز کا 1/2 حصہ (3) مکان برقبہ 8 مرلہ واقع قرغیزستان مالیتی -/50000 امریکن ڈالرز کا 1/2 حصہ (4) فارم ہاؤس واقع قرغیزستان مالیتی -/20000 امریکن ڈالرز کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 امریکن ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وجہی اللہ خان

مسل نمبر 88267 میں PEV شیخ فاطمہ

بیوہ ابوبکر (مرحوم) قوم تامل پیشہ خانہ داری عمر 83 سال بیعت 1942ء ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 25x60 مربع فٹ مالیتی -/10000000 چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 چٹ ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ PEV شیخ فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 T.Ahmad گواہ شد نمبر 2 M.M.Abdul Kadeer

مسل نمبر 88268 میں M.S مریم بی بی

بنت M.S ظفر اللہ قوم تامل پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ M.S مریم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ایم ایس منیر احمد

مسل نمبر 88269 میں

Zafrullah A Yani Ir

ولد (Memet Rahmat(Late قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (2) ترکہ والد مرحوم -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP10000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zafrullah.A.Yani Ir۔ گواہ شد نمبر Mubarak Ahmad1۔ گواہ شد نمبر 2 Bashari Tarmudi

مسل نمبر 88270 میں Rachmatunisa

زوجہ Nasimullah M.Saleh قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP3000000 (2) مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP3000000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP100000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rachmatunisa۔ گواہ شد نمبر 1 Zafarullah.A.Yani۔ گواہ شد نمبر 2 Nasimullah.M.Saleh

مسل نمبر 88271 میں

Rahmat Nurhidayat

ولد Ir.H.Munadi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/RP2000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahmat Nurhidayat۔ گواہ شد نمبر 1 Syamsululum گواہ شد نمبر 2 Edi Murwanto

مسل نمبر 88272 میں Tatik

زوجہ Korjono قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tatik۔ گواہ شد نمبر 1 Heri Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Korjono

مسل نمبر 88273 میں Ami Pujiwati

زوجہ Heri Kuswanto قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP175000000 (2) مکان برقبہ 450 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 (3) حق مہر -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ami Pujiwati۔ گواہ شد نمبر 1 Irfan.Tafrija۔ گواہ شد نمبر 2 Heri Kuswanto

مسل نمبر 88274 میں Abdul Mughni

ولد Muh Kosim قوم...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 250 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Mughni۔ گواہ شد نمبر 1 Miki Sonjaya گواہ شد نمبر 2 Pdi Rachmat

مسل نمبر 88275 میں Agus Nasir

ولد H.Abdullah Madjid قوم...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agus Nasir۔ گواہ شد نمبر 1 Nasrullah۔ گواہ شد نمبر 2 Wasim Ahmad

مسل نمبر 88276 میں Solmah

بیوہ Burhanuddin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ مالیتی -/RP15000000 (2) حق مہر -/RP2000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP950000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Solmah گواہ شد نمبر 1 Ahmad Syafii۔ گواہ شد نمبر 2 Ngatimin

مسل نمبر 88277 میں

Lita Yulita Ningsih

زوجہ Ali Sadqin قوم پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP1600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lita Yullita Ningish گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Umar۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Hidayat

مسل نمبر 88278 میں Ali Sadiqin

ولد Muhammad Nur قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ALi Sadikin۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Umar۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Hidayat

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم حافظملک منور احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم میاں عبدالرؤف صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ مورخہ 26 ستمبر 2008ء کو کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد بقضائے الٰہی 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں مورخہ 27 ستمبر کو نماز ظہر کے بعد پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ میاں صاحب مکرم شمس الاسلام صاحب قانون گو سابق صدر گلگشت کالونی ملتان کے بڑے بھائی تھے مرحوم محلّہ میں بطور امام الصلوٰۃ اور سیکرٹری تحریک جدید لمبے عرصہ تک خدمت کرتے رہے۔ آپ نے لواحقین میں دو بیٹے مکرم نسیم احمد صاحب مانٹریال کینیڈا ورمکرم ڈاکٹر سلیم احمد طاہر صاحب نیورو فزیشن امریکہ چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ماسٹر ناصر احمد صاحب 96 گ۔ب صریح تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ کلثوم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم مقبول احمد صاحب مرحوم مورخہ 8 ستمبر 2008ء کو بعارضہ فالج لمبی بیماری کے بعد اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں۔ مورخہ 9 ستمبر 2008ء کو مقامی قبرستان میں مکرم عبدالرؤف طارق صاحب مربی سلسلہ جڑانوالہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم احمد ریحان ہاشمی صاحب مربی سلسلہ رائے ونڈ نے دعا کروائی۔ مرحومہ عبادت گزار' مہمان نواز تھیں مرکز سے آئے ہوئے مہمانوں کی خدمت کر کے خوشی محسوس کرتی تھیں عزیز واقارب کے کام آنے والی تھیں اہل گاؤں سے مثالی سلوک کرتی تھیں۔ پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ تین بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب' مکرم آصف محمود صاحب، مکرم جعفر محمود صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ عفیفہ نجمہ صاحبہ اہلیہ مکرم طارق محمود صاحب سانگلہ ہل چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

❁ مکرم حافظ احمد خان جوئیہ صاحب مربی سلسلہ دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک محمد ظفر اللہ جوئیہ صاحب استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے تین بیٹیوں کے بعد مورخہ 13 ستمبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بچے کا نام جہانزیب احمد جوئیہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک مظفر خان جوئیہ صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ چک 152 شمالی سرگودھا حال مقیم پیس ویلج کینیڈا کا پوتا اور مکرم رائے محمد خان جوئیہ صاحب ٹھٹھہ جوئیہ سرگودھا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور زیب جہاں بنادے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم لقمان احمد سلطان صاحب مربی سلسلہ محمد نگر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے مورخہ 4/اگست 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام ملیحہ لقمان عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ بچی مکرم سلطان احمد صاحب مغلپورہ کی پوتی اور مکرم رشید احمد صاحب ہربنس پورہ لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو نیک' صالحہ' سعادت منداور دین کی خادمہ بنائے اور عبادات کو احسن رنگ میں بجالانے والی ہو۔ آمین

رپورٹ جلد بھجوائیں

❁ مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء اضلاع کو سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 10/اکتوبر 2008ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ صدران جماعت سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 10/اکتوبر 2008ء کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جاسکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

عبوری حکومت ہند میں مسلم لیگ کی شرکت

1945ء میں دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد حکومت انگلستان کے ایک تین رکنی وفد جو سر پیتھک لارنس، سر سٹیفرڈ کرپس اور اے وی الیگزینڈر پر مشتمل تھا، ہندوستان روانہ کیا، جسے یہ ذمہ داری تفویض کی گئی کہ ہندوستان کی نمائندہ جماعتوں کو کسی ایسی نمائندہ حکومت کی تشکیل پر رضامند کرے جو تقسیم ہند کے عمل کو روک دے۔ اس مشن کو وزارتی مشن کا نام دیا گیا۔

اس مشن نے کانگریس اور مسلم لیگ کے رہنماؤں سے ملاقات کی اور 16 مئی 1946ء کو ایک منصوبہ پیش کیا اس منصوبہ میں جہاں وفاق ہندوستان کا تصور پیش کیا گیا تھا وہیں یہ بھی تجویز کیا گیا تھا کہ ایک عبوری حکومت قائم کی جائے۔ جن میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی اور پارسی اقوام کے نمائندے شامل ہوں۔

ابتداء میں مسلم لیگ نے یہ منصوبہ کلی طور پر منظور کرلیا لیکن کانگریس نے اسے مسلم مؤقف کی شکست سمجھتے ہوئے یہ اعلان کردیا کہ جب کبھی ایسی حکومت قائم ہوگی تو آئین ساز اسمبلی میں جس جماعت کی اکثریت ہوگی وہ اس معاہدے میں تبدیلی کرنے کی مجاز ہوگی۔

اس اعلان پر قائداعظم نے شدید ردعمل کا مظاہرہ کیا اور وزارتی مشن کے منصوبے کو مسترد کرنے کا اعلان کردیا اور دوسری طرف وائسرائے نے وزارتی مشن کی واپسی کے بعد کانگریس کو عبوری حکومت بنانے کی دعوت دے دی اور 2 ستمبر 1946ء کو کانگریسی وزراء نے پنڈت نہرو کی قیادت میں حکومت کی باگ ڈور سنبھال لی۔ یہ وائسرائے کی طرف سے مسلمانوں کی حق تلفی کی انوکھی مثال تھی۔

لیکن اس کا نتیجہ بڑا ہولناک نکلا اور ملک کے کئی حصوں میں فرقہ وارانہ فسادات بھڑک اٹھے اور انسانی خون کی ہولی کھیلی جانے لگی۔ چنانچہ وائسرائے کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور اس نے مسلم لیگ کو عبوری حکومت میں شرکت کی دعوت دے دی۔

مسلم لیگ نے اس حکومت میں شمولیت کے لئے نوابزادہ لیاقت علی خان، آئی آئی چندریگر، سردار عبدالرب نشتر، راجہ غضنفر علی خان اور جوگندر ناتھ منڈل کے نام پیش کئے۔ وائسرائے نے ان وزراء کو بالترتیب خزانہ، تجارت، مواصلات، صحت اور قانون کے محکمے سونپ دیئے جبکہ دو اہم ترین قلمدان وزارت خارجہ، وزارت داخلہ کانگریس کو دے دیئے گئے۔ یہ صریحاً ناانصافی تھی لیکن مسلم لیگ نے ایک نئے آئین کی تیاری کے پیش نظر اسے بھی قبول کرلیا۔ مسلم لیگ کے وزراء نے اس عبوری حکومت میں اپنے عہدوں کا حلف 25/اکتوبر 1946ء کو اٹھایا۔

جلد ہی یہ حقیقت دوبارہ سامنے آگئی کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں اور ان کا ایک ساتھ رہنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔

کانگریسی وزراء قدم قدم پر مسلم لیگی وزراء کے کام میں مداخلت کرتے تھے۔ حتیٰ کہ جب لیاقت علی خان نے اپنی حکومت کا بجٹ غریبوں کے بجٹ کے نام سے پیش کیا تو کانگریسی وزراء نے واشگاف الفاظ میں بجٹ کی مخالفت کی اور ثابت کردیا کہ کانگریس کی غریب پروری محض بیان بازی تک محدود ہے اور اس کی اصل ہمدردیاں ہندو سرمایہ داروں کے ساتھ ہیں۔ لیاقت علی خان نے جس ذہانت سے بجٹ پیش کیا تھا اس سے کانگریسی پوری طرح بے نقاب ہوگئی اور یوں مسلم لیگی وزراء سے نسبتاً کم اہم وزارتوں پر رہتے ہوئے بھی اپنی ذہانت کی دھاک بٹھادی۔

جلد ہی انگریز بھی اس نتیجے پر پہنچ گئے کہ ہندو اور مسلمان اکٹھے نہیں رہ سکتے اور پاکستان کا قیام ایک ناگزیر حقیقت بن چکا ہے اور یوں 14/اگست 1947ء کو پاکستان کا قیام عمل میں آگیا۔

(بقیہ صفحہ 6)

ساڑھے تین سو افراد کے لئے نماز پڑھنے کی سہولت موجود ہے۔ جن کے لئے نرم قالین بچھایا گیا ہے ایک منارہ اور ساڑھے سات میٹر ایک اونچا ٹاور بطور بیت کی علامت کے ہے۔

جماعت احمدیہ 26 سال سے یہاں ہے۔ اس عمارت کی تعمیر افراد جماعت کی محنت، کام میں شمولیت کی مرہون منت ہے۔ یہاں جماعت کے پروگرام ہوں گے اور بین المذاہبی کانفرنسز منعقد ہوں گی۔

اسی اخبار نے اپنی 10/اکتوبر کی اشاعت میں علاقہ کے میئر Jean Pierre Enjalbert کا پیغام شائع کرتے ہوئے لکھا۔

یہ غیر معروف جماعت ایک امن پسند اور بہت قابل احترام دین کو پیش کرتی ہے۔ میں ان کے امن پسند ہونے کا گواہ ہوں۔ یہ لوگ مکمل طور پر معاشرہ میں گھل مل گئے ہیں اور شہری فلاحی کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے آج انہوں نے اپنے تمام ہمسایوں کو ڈنر پر مدعو کیا ہے جس میں بعض سفارتکار اور دیگر ملکوں کے مہمان شرکت کریں گے۔

اسی اخبار نے درج ذیل الفاظ میں جماعت احمدیہ کا تعارف شائع کیا۔

جماعت احمدیہ مذہبی جماعت ہے جو 1889ء میں انڈیا میں پنجاب میں قائم ہوئی ان کو خاص طور پر پاکستان میں سخت تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ 193 ممالک میں پھیلی ہوئی جماعت ملینز میں ممبر رکھتی ہے اور فرانس میں ایک ہزار کے قریب ان کی تعداد ہے۔

محبت سب سے اور نفرت کسی سے نہیں ان کا ماٹو ہے اور یہ لوگ تشدد اور Terrorisme کو یکسر رد کرتے ہیں۔ یہ لوگ مختلف لوگوں کے درمیان ڈائیلاگ کو پسند کرتے ہیں اور کھلے ذہن کے مالک ہیں۔ موجودہ خلیفہ 2003ء میں جماعت کے سربراہ منتخب ہوئے تھے اور آپ ہی اس بیت کا افتتاح کریں گے۔ آپ جماعت کے پانچویں خلیفہ ہیں''۔

فروغ علم ہماری قومی ذمہ داری ہے

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جن پر خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں قلم کے ذریعے علم سکھلائے جانے کی خبر دے کر علم کی اہمیت کو اجاگر کر دیا تھا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا' یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے، پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

''میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے......''

(تجلیات الٰہیہ صفحہ:409)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا کہ

''اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔''

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ:85)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:۔

''اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، مجھے بتائیں، انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے فرمایا:۔

''طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 26/اکتوبر تا یکم نومبر 2007ء)

پس آئیے...... حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کرام کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔

اس مقصد کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں شعبہ ''امداد طلبہ'' قائم ہے اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء کی ٹیوشن فیس' یونیفارم' درسی کتب' کاپیاں کمپیوٹر فیس اور مقابلہ جات کی اشاعت میں حسب گنجائش مالی معاونت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات کی شرح اس طرح سے ہے۔

حکومتی ادارہ جات

پرائمری/سیکنڈری: ۔15 صد تا 2 ہزار روپے

کالج لیول: ۔تین ہزار تا 7 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔

30 ہزار تا 50 ہزار روپے

پرائیویٹ ادارہ جات

پرائمری/سیکنڈری: 6 ہزار تا 8 ہزار روپے

کالج لیول: 12 ہزار تا 20 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔

1 لاکھ تا 3 لاکھ روپے

شعبہ امداد طلبہ کی مساعی

1۔ گزشتہ پانچ سالوں میں 3 ہزار 134 ذہین طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی توفیق ملی۔

2۔ داخلہ جات کی تعداد جو یکمشت ادا کی جاتی رہی ہیں وہ 656 سالانہ ہے۔

3۔ یونیفارم' کتب اور بیگ وغیرہ جو لے کر دیئے گئے' ان کی تعداد 825 سالانہ ہے۔

آپ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوا سکتے ہیں۔

فون: 047-6212473

Cell:0332-7079462,0321-7707403

Email:ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

خبریں

ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

میرانشاہ میں مدرسے پر امریکی میزائل حملہ 11 افراد جاں بحق

شمالی وزیرستان کے صدر مقام میرانشاہ کے قریب ڈنڈہ درپہ خیل میں ملا منصور کے مدرسے پر امریکی جاسوسی طیاروں کے تین میزائل حملوں میں 11 طالب علم جاں بحق جبکہ 6 زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ امریکی میزائل حملے ایسے وقت ہوئے ہیں جب پاکستانی پارلیمنٹ نے دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے ایک متفقہ قرارداد میں کہا ہے کہ ملک و قوم اپنی خودمختاری کے دفاع اور بیرونی جارحیت کے خلاف یکجا ہے۔ حملے میں جاں بحق ہونے والوں کی عمریں 13 سے 18 سال کے درمیان بتائی جاتی ہیں۔ نعشوں اور زخمیوں کو ایجنسی ہیڈکوارٹر ہسپتال میرانشاہ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ آن لائن کے مطابق امریکی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ اس میزائل حملے میں القاعدہ کا اہم کمانڈر خالد حبیب جو کہ القاعدہ کا آپریشن کوآرڈی نیٹر تھا مارا گیا ہے۔

بجلی کے نرخوں میں کمی کے بارے میں جلد اہم اعلانات ہونگے

صدر زرداری نے تاجروں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ بجلی کے نرخوں میں کمی سے متعلق حکومت جلد اہم اعلانات کرے گی۔ ملک کی معیشت مضبوط ہے اور ملک کے دیوالیہ ہونے کے کوئی امکانات نہیں ہیں۔ ملکی معیشت کو اس وقت جن مسائل کا سامنا ہے اس پر جلد قابو پا لیا جائے گا۔

آئی ایم ایف سے امداد آخری آپشن ہوگا

مشیر خزانہ نے کہا ہے کہ مالی بحران سے نمٹنے کیلئے تین پلان تیار ہیں۔ آئی ایم ایف سے امداد حاصل کرنا آخری آپشن ہوگا۔ پاکستان کی مارکیٹ ذخائر کی کمی کی وجہ سے نروس ہوئی تھی۔ معیشت کے استحکام کے لئے 4 سے 5 ارب ڈالر کا زرمبادلہ 30 روز میں چاہئے ہوگا، ہمارے پاس وقت بہت کم ہے اس لئے کسی کا انتظار نہیں کر سکتے۔ پہلا پلان بڑے بینکوں سے قرضے ہیں دوسرا پلان فرینڈز آف پاکستان سے امداد کا حصول ہے اگر یہ دونوں پلان کامیاب نہ ہوئے تو پھر تیسرا پلان آئی ایم ایف سے مارکیٹ کے حساب سے قرضہ لیا جائے گا۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب 25/اکتوبر

طلوع فجر	5:57
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:53
غروب آفتاب	6:28

سپر شکمی
قبض کیلئے مفید ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

EXPRESS کوریئر سروس
کی جانب سے ایک اور شاندار خصوصی پیکج
UK+ جرمنی+ امریکہ+ کینیڈا+ سویڈن+ آسٹریلیا میں
کتابیں+ کپڑے+ جیولری+ جوتے+ کھانے کی اشیاء بھجوانے
پر خصوصی رعایت پاکستان بھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
آپ کی ایک کال پر اعلیٰ سروس ہماری پہچان
فون نمبر: 047-6214955,047-6005492
شیخ زاہد محمود 0321-7915213
آفس بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود ربوہ

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10

تقریبات آپ کی......معیار ہمارا
پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

Pizza Heim پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215